215 ـ باپ کی حرام کمائ سے بیٹے کا خرچہ

سوال

اگرآپ چھوٹی عمرمیں ہوں اورآپکے والدین کے پاس ایسا مال آئے جوحرام ہو ،مثلا وہ کساد بازاری اورکرایہ کا گھر حاصل کرنے میں پگڑی وغیرہ دے کرسودی معاملات کرتے ہوں ۔
تومیرا سوال یہ ہے کہ میرے علم کے مطابق کچھ احادیث ایسی ہیں جن میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اگر کھانا پینا اورلباس حرام کا ہو تودعا اورنماز قبول نہیں ہوتی ، تواگر مال تھوڑی مقدار میں بھی حرام ہو اورآپ کی عمرابھی چھوٹی ہو توکیا آپ پر یہ حدیث فٹ ہوتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اولاد کا خرچہ والد پر شرعی اعتبارسے واجب ہے اوراس کے ذمہ ہے کہ وہ اولاد کوکھانا پینا اورلباس اوررہائش وغیرہ مہیا کرے ، اوراگربیٹا ضرورت مند ہو تواس کے لیئے جائز ہے کہ وہ اپنے والد کی کمائی سے بقدر ضرورت مال حاصل کرلے چاہے اس کے والد کی کمائی حرام ہی کیوں نہ ہو ۔

تواس صورت میں اولاد کی دعا پروالد کا یہ حرام مال اثرانداز نہیں ہوگا اس لیے کہ اس کی پاس قدرت و استطاعت ہی نہیں ہے لیکن اولاد کے ذمہ ہے کہ وہ اس حالت مندرجہ ذیل اشیاء کا خیال رکھیں :

1 ـ اپنے والد کی حرام کمائی کوزیادہ مقدار میں حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں ۔

2 ـ اگروہ استطاعت رکھیں توانہیں کوشش کرنی چاہیے کہ وہ حلال کمائیں اوراس میں وہ اپنے آپ پر بھروسہ کرتے ہوئے والد کے خرچہ سے دستبردار ہوتے ہوئے ترک کردیں ۔

3 ـ اسے یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ اپنے والد کونصیحت کرے اوراسے حرام کمائی ترک کرنے کی نصیحت کریں ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالی اس کے ہاتھ پراس کے والد کو اس حرام کمائی سے باز رہنے کی توفیق عطا فرمائے اوروہ اس سے توبہ کرلے ۔

واللہ اعلم .